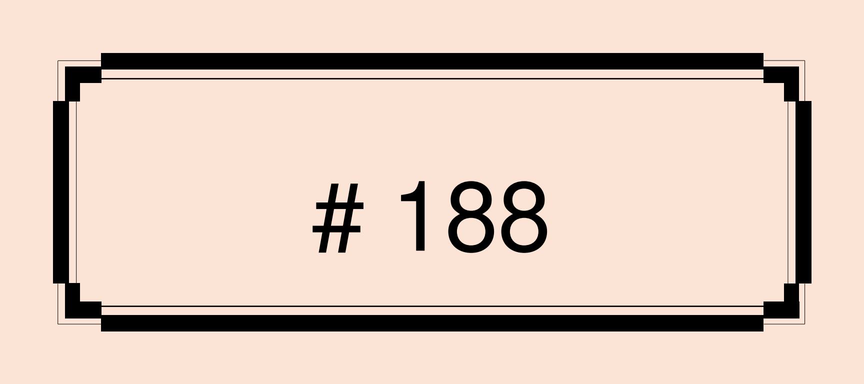


188

آیات نمبر 37 تا 45 میں یہ وضاحت کہ قرآن کسی انسان کی بنائی ہوئی چیز نہیں ہے، اس کی پیشگوئیاں پچھلی کتابوں میں موجود ہیں، اگر یہ کفار سچے ہیں تو وہ اور ان کے جھوٹے معبود سب مل کر اس جیسی ایک سورۃ ہی بنا کر دکھا دیں۔ رسول اللہ ﷺ کو تسلی کہ جن لوگوں میں صلاحیت موجود ہے وہ ایمان لے آئیں گے لیکن جو اندھے اور بہرے بن چکے ہیں ان کے بارے میں آپ پر کوئی ذمہ داری نہیں۔ جس دن اللہ انہیں اپنے سامنے جمع کرے گا تو وہ خیال کریں گے کہ گویا وہ اس دنیا میں ایک دن سے بھی کم عرصے کے لئے رہے تھے۔ قیامت کو جھٹلانے والے نامراد ہوں گے۔

وَ مَا كَانَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ اَنۡ يُّفۡتَرٰى مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنۡ تَصۡدِيۡقَ الَّذِىۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَ تَفۡصِيۡلَ الۡكِتٰبِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۟ یہ قرآن کریم ایسا نہیں ہے جسے اللہ کے سوا کوئی اور اپنی طرف سے بنا کر لا سکے بلکہ یہ تو ان کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہے جو اس سے پہلے نازل ہو چکی ہیں اور احکام شرعیہ کی تفصیل بیان کرنے والا ہے، اس بات میں کوئی شک نہیں کہ یہ رب العالمین کی طرف سے نازل کیا گیا ہے ﴿۳۷﴾ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰٮهُ ؕ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو رسول اللہ (ﷺ) نے خود ہی بنا لیا ہے؟ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّثۡلِهٖ وَ ادۡعُوۡا مَنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۟ آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم اپنے دعویٰ میں سچے ہو تو اس جیسی کوئی ایک سورت ہی بنا کر لے آؤ اور اپنی مدد کے لئے اللہ کے سوا جس کسی کو بلا سکتے ہو اسے بھی بلا لو ﴿۳۸﴾ بَلۡ كَذَّبُوۡا بِمَا لَمۡ يُحِيۡطُوۡا بِعِلۡمِهٖ وَ لَمَّا يَاۡتِهِمۡ تَاۡوِيۡلُهٗ ؕ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ

اس قرآن کو جھٹلا رہے ہیں جو نہ تو ان کے علم کی گرفت میں آیا اور نہ جسے سمجھنے کے
لئے کبھی غور و فکر کی زحمت ہی اٹھائی اور نہ ان پر اس کی حقیقت واضح ہوئی ہے
كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ
اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں، پھر دیکھ لو ظالموں
کا کیسا برا انجام ہوا ﴿٣٩﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ
اے پیغمبر (ﷺ)! ان میں سے بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو آئندہ اس قرآن پر
ایمان لے آئیں گے اور بعض ایسے ہیں جو اس پر کبھی ایمان نہیں لائیں گے وَ رَبُّكَ
اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ اور آپ کا رب ان مفسدوں کو خوب جانتا ہے ﴿٤٠﴾ رکوع [٤] وَ
اِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَ لَكُمْ عَمَلُكُمْ اے پیغمبر (ﷺ)! اگر یہ
لوگ آپ کو جھٹلاتے رہیں تو آپ ان سے کہہ دیجئے کہ مجھے میرے اعمال کا بدلہ ملے
گا اور تمھیں تمہارے اعمال کا اَنْتُمْ بَرِيْٓــُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا
تَعْمَلُوْنَ جو کچھ میں کر رہا ہوں اس سے تم بری الذمہ ہو اور جو کچھ تم کر رہے ہو اس
سے میں بری الذمہ ہوں ﴿٤١﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ اے پیغمبر
(ﷺ)! ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو بظاہر تو آپ کی باتوں کو بڑے غور سے
سنتے ہیں اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَ لَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ لیکن کیا آپ کسی
بہرے اور عقل سے محروم شخص کو اپنی بات سنا سکتے ہیں ﴿٤٢﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ
اِلَيْكَ اور ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو بظاہر آپ کی طرف غور سے



تکتے رہتے ہیں اَفَاَنْتَ تَهْدِى الْعُمْىَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ تو کیا آپ کسی اندھے شخص کو راستہ دکھا سکتے ہیں جسے کچھ نظر نہ آتا ہو ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ حقیقت یہ ہے کہ اللہ لوگوں پر ذرا بھی ظلم نہیں کرتا بلکہ لوگ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں ﴿۴۴﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ اور جس دن اللہ انہیں اپنے سامنے جمع کرے گا تو وہ خیال کریں گے کہ گویا وہ اس دنیا میں ایک دن سے بھی کم عرصے کے لئے رہے تھے، وہ ایک دوسرے کو پہچانتے بھی ہوں گے قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ بلاشبہ اس دن وہ لوگ بڑے خسارہ میں رہیں گے جو اس زندگی میں سمجھتے رہے کہ قیامت کے روز اللہ کے سامنے کوئی حاضری نہیں ہوگی، اور وہ ہرگز راہ راست پر نہ آئے ﴿۴۵﴾